

استفتاء

حضرت مفتی صاحب زید اور بکر کا آپس میں اشیاء کی حلت و حرمت کے بارے میں اختلاف ہے، زید کا کہنا ہے کہ مفتی بہ قول کے مطابق اشیاء کا اصل حکم توقف ہے اور اپنے مؤقف پر امام اہلسنت والجماعت مولانا سر فر از خان صفدر صاحب رحمہ اللہ کی کتاب راہ سنت کو بطور دلیل پیش کرتا ہے، جبکہ بکر کا مؤقف ہے کہ احناف کے نزدیک اشیاء میں اصل حلت ہے اور بکر اپنے مؤقف پر مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ کی تفسیر معارف القرآن سے دلیل پیش کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا زید کا مؤقف درست ہے یا بکر کا؟

مفتی: شیراز حسانی

الجواب باسم ملہم الصواب

فقہاء احناف کے نزدیک اشیاء میں اصل حلت ہے یا حرمت اس سے متعلق یہ تفصیل ہے کہ کھانے کی چیزوں میں سے گوشت میں اصل حرمت ہے، جب تک کہ اس کی حلت پر کوئی دلیل شرعی موجود نہ ہو اور کھانے کی بقیہ اشیاء میں اصل حلت ہے، جب تک کہ اس چیز کی حرمت پر کوئی دلیل شرعی موجود نہ ہو، نیز زید جس کتاب کا حوالہ دیتا ہے، اس میں اشیاء سے نہیں بلکہ امور تعبیدیہ سے بحث کی گئی ہے، لہذا اشیاء کی حلت و حرمت میں اس سے استدلال کرنا درست نہیں۔

بحوثی قضا با فقہیہ معاصرہ (436/1)

وان هذا الاحكام ترجع الى التثوية بان الحيوان في اصله مثل الانسان من حيث يوجد فيه الزوج والادراك والحواس التي تبعت فيه الراحة والالم، ومن هذه الجهة، كان الاصل ان لا يباح للانسان ذبحه واكل لحمه والانتفاع باجزائه.

الشامية (105/1)

مطلب المختار ان الاصل في الاشياء الإباحة: أقول: وصرح في التحرير بأن المختار أن الأصل الإباحة عند الجمهور من الحنفية والشافعية، وتبعه تلميذه العلامة قاسم، وجرى عليه في الهداية من فصل الحداد، وفي الخانية من أوائل الحظر والإباحة.



والله اعلم بالصواب

کتبہ: عمار یاسر شاہ غفی عن

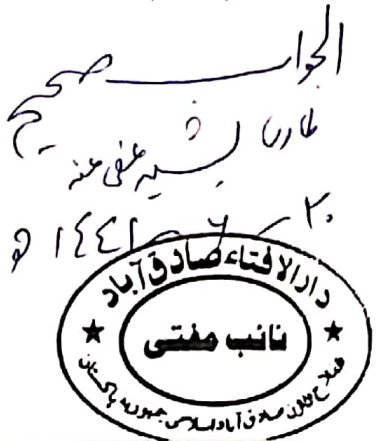
دارالافتاء صادق آباد

20/ جمادی الثانی 1441ھ مطابق 15/ فروری 2020

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ



دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ



دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہ

